دار الافتاء دار العلوم عیدگاہ کبیر والا خانیوال

www.darululoomkabirwala.com | 0300-7895331
owaisirshadahmad@gmail.com | 0300-9606524 برائے رابطہ

فتویٰ نمبر 31886

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک آدمی نے اپنے بھائی کو فون میں کہا کہ آپ میری بیوی کو کہو اپنا سامان اٹھا کے چلی جا. اس دوران اس بھائی نے فون کی آواز کو تیز کر کے خاتون کو اپنے شوہر کے الفاظ سنائے. شوہر نے مذکورہ الفاظ فون پر دو بار کہے اس کے بعد لوگوں کے پوچھنے پر بھی اسی طرح کہتا رہا. اب کیا مذکورہ صورت میں خاتون پر طلاق واقع ہوگی یا نہیں. نوٹ. اب میاں بیوی بسنا چاہتے ہیں.

المستفتی
محمد جعفر کبیر والا

الجواب حامداً ومصلیاً

شوہر نے مذکورہ الفاظ طلاق کی نیت سے کہے تھے تو خاتون پر ایک طلاق واقع ہوگئی. باہمی رضامندی، مہر جدید کیساتھ دوبارہ نکاح کیا جا سکتا ہے. آئندہ شوہر کو صرف دو طلاقوں کا حق حاصل ہوگا.

عالمگیری ج۱ ص۲۵۳
لو قال لها اذهبي اي طريق شئت لا يقع بدون النية وان كان في مذاكرة الطلاق.

واللہ اعلم بالصواب
کتبہ
محمد عمیر عفا اللہ عنہ
از دار الافتاء دار العلوم کبیر والا خانیوال
۲۰/۶/۱۴۴۲ھ

الجواب صواب
[illegible]
دار العلوم کبیر والا
۲۱/۶/۱۴۴۲ھ